مظفر گڑھ میں ڈرپ آبپاشی

ڈرپ آبپاشی کا نظام باغات اور قطاروں میں کاشت کرنے والی دیگر فصلوں کے لئے بہترین تصور کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈرپ میں پانی غیر ضروری جگہوں پر جانے کی بجائے سیدھا پودوں کی جڑوں میں جاتا ہے۔ حکومت پنجاب نے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی کے ذریعے جب سے یہ نظام متعارف کرایا ہے تب سے سینکڑوں کسان اس سے مستفید ہو چکے ہیں اور مزید ہو رہے ہیں۔ ڈرپ آبپاشی پر باغات لگانے والے تقریباً سو فیصد کاشتکار مطمئن ہیں تاہم روایتی فصلات والے کچھ کاشتکار ایسے بھی ہیں جن کے ڈرپ آبپاشی کے بارے میں ابھی تحفظات ہیں۔ مظفر گڑھ کے عون حمید ڈوگر کا شمار بھی ایسے چند کسانوں میں ہوتا ہے۔ عون صاحب نے اپنے تجربات کچھ اس طرح بتائے!

اس علاقے میں گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے اس لئے پانی کی ضرورت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ ڈرپ کو روزانہ چلانا پڑتا ہے اور روزانہ وقت دینا پڑتا ہے جو مشکل کام ہے۔ میری زمین بھی سخت ہے اس میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں جب پانی قطروں کی صورت گرتا ہے تو پھیلنے کے بجائے ایک ہی جگہ پر جذب ہوتا رہتا ہے۔"

ڈرپ آبپاشی

- صحیح اور مقررہ وقت پر پانی کی فراہمی
- پیداوار اور معیار میں بہتری
- پانی کی بچت
- جڑی بوٹیوں کی کم نشوونما
- کھاد و کیمیائی اجزاء کا بہتر استعمال
- ریتلے علاقوں کے لئے موزونیت
- غیر ہموار زمینوں کے لئے موزونیت
- پیداواری اخراجات میں کمی

عون حمید ڈوگر (کاشتکار)
مظفر گڑھ

عون صاحب نے 8.5 ایکڑ پر کپاس کی فصل لگائی ہوئی ہے نہری پانی نہ ہونے کی وجہ سے یہاں آبپاشی کے لئے ٹیوب ویل کا پانی استعمال ہوتا ہے۔ڈرپ آبپاشی پر اپنے تحفظات ہونے کے باوجود انھوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ ڈرپ آبپاشی سے پانی کی بچت ہونے کے ساتھ ساتھ پانی لگانے کے اخراجات میں بھی بچت ہوتی ہے۔

"روایتی طریقہ آبپاشی سے پانی لگائیں تو ہر پانچ دن بعد پانی دینا پڑتا ہے۔ 8.5 ایکڑ پانی لگانے میں **20-25** گھنٹے لگتے ہیں جبکہ ڈرپ پر روزانہ کے **4** گھنٹے کے حساب سے پانچ دنوں میں بیس ہی گھنٹے لگتے ہیں البتہ پانی کے مقدار کا بہاؤ بہت کم ہوتا ہے۔اس وقت ڈرپ میں روایتی طریقہ کی نسبت ایک تہائی کم پانی استعمال ہو رہا ہے اور اس میں مزید کمی کی گنجائش موجود ہے"

اپنے مزید عملی تجربے کی بنیاد پر انہوں نے بتایا کہ روایتی طریقہ آبپاشی اور ڈرپ آبپاشی میں زرعی ادویات کا استعمال تقریباً ایک جیسا ہی ہے البتہ ڈرپ آبپاشی میں غیر ضروری جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کیلئے ادویات کا استعمال روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت بہت کم ہوتا ہے۔

"زرعی ادویات کا استعمال تو دونوں میں ایک جیسا ہوتا ہے اس میں کوئی فرق نہیں آتا کیونکہ کپاس کی فصل میں اکثر بیماریاں پتوں پر حملہ آور ہوتی ہیں وہ ڈرپ ہو یا روایتی طریقہ آبپاشی دونوں میں سپرے کرنا پڑے گا۔ البتہ ڈرپ میں یہ فائدہ ضرور ہوتا ہے کہ اس میں جڑی بوٹیاں بہت کم ہوتی ہیں اسی لئے انہیں تلف کرنے والی ادویات کا استعمال بھی بہت کم ہوتا ہے"

ڈرپ آبپاشی کے نظام میں ایک علیحدہ حصہ کھاد کے لئے مختص کیا گیا ہے یہ لوہے سے بنا ایک ٹینک ہوتا ہے جس میں کھاد کا محلول بنا کر ڈال دیا جاتا ہے۔ جو پانی کے قطروں کی صورت میں پودوں کی جڑوں میں جا رہا ہوتا ہے ،ان قطروں میں تحلیل شدہ کھاد بھی شامل ہوتی ہے۔جس طرح ڈرپ آبپاشی میں پانی کسی بھی غیر ضروری جگہ پر نہیں جاتا اسی طرح کھاد بھی کسی غیر ضروری جگہ پر جانے کے بجائے سیدھا پودوں کی جڑوں میں جاتی ہے۔اسی لئے کھاد کے استعمال میں واضح فرق پڑتا ہے۔

ڈرپ آبپاشی میں مناسب وقت پر ملنے والی پانی اور کھاد کی برابر مقدار پودوں کی ایک جیسی اور بہتر نشوونما کرتی ہے اور بہتر نشوونما فی ایکڑ پیداوار میں بہتری کے لئے راہ ہموار کرتی ہے۔اپنی گفتگو کے اختتام پر عون صاحب نے اس بات کا اعتراف کیا کہ اپنی کچھ ذاتی مصروفیات کی وجہ سے وہ فصل کو اس طرح سے وقت نہیں دے سکے اس کے باوجود فصل کی نشوونما بہتر ہے اور وہ اس نظام سے مجموعی طور پر مطمئن ہیں۔

"میں یہ ضرور کہوں گا کہ کھاد کا استعمال ڈرپ میں روایتی طریقے کی نسبت بہت کم ہے اب تک اس فصل پر ہم نے صرف ایک بوری سے تھوڑی سی زیادہ کھاد استعمال کی ہے اگر اسی فصل کو روایتی طریقے سے کھاد دیتے تو اب تک پانچ پوری کھاد استعمال ہو چکی ہوتی۔"

ڈرپ آبپاشی کا نظام توجہ طلب ضرور ہے مگر مشکل ہرگز نہیں ہے۔ اسے ہر فصل کے حساب سے مرتب کردہ اوقات کار کے مطابق چلانا پڑتا ہے تاہم ایسا ہرگز نہیں ہے کہ اس کے لئے بہت زیادہ افرادی قوت درکار ہو بلکہ یہ کام ایک شخص بخوبی سرانجام دے سکتا ہے۔

"یہ نظام روزانہ کی بنیاد پر توجہ چاہتا ہے جو مجھے ٹھیک نہیں لگتا، مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ اس نظام میں مزدوری کم لگتی ہے اور ایک آدمی آرام سے اسے سنبھال سکتا ہے اور کھالے بار بار دیکھنے کی بھی فکر نہیں ہوتی"

"جب فصل لگ رہی تھی تو میں الیکشن کی تیاریوں میں مصروف تھا اسی لئے وقت نہیں دے سکا اس لئے فصل اتنی اچھی نہیں ہوئی جتنی ہونی چاہئے تھی پھر بھی اس فصل کی نشوونما آس پاس میں لگی باقی کپاس کی فصل سے بہتر ہے۔میں اس نظام سے **80** فیصد مطمئن ہوں، میرے خیال میں یہ شروعات ہے، پہلی دفعہ اسے استعمال کیا ہے اسی لئے شاید مسئلے آئے ہیں اگلی فصل پر انشاءاللہ بہتر ہوگا"